© rasailojaraid.com

حرف اول

قارئین گرامی قدر

کلیہ معارف اسلامیہ کے تحقیقی مجلّہ کا دوسرا شمارہ پیش خدمت ہے۔ پروگرام کے مطابق شمارہ جولائی میں طبع ہو جانا چاہئے تھا۔ دو ماہ کی تاخیر کی معذرت کے ساتھ ستمبر میں پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ ہمارا قومی المیہ ہے کہ ہم کوئی کام وقت پر نہیں کر پاتے۔ اِس غیر ذمہ دارانہ رویہ سے نکلنے کے لیے فیکلٹی ممبرز کی میٹنگ مورخہ ۲۱ ستمبر ۲۰۰۰ء میں کلیہ کے دیگر امور کے ساتھ ساتھ مجلّہ کے حوالہ سے بھی کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں جس کی ایک جھلک اس شمارے میں بھی نظر آئے گی۔ توقع ہے کہ اب کلیہ کا تحقیقی مجلّہ ہر سال پہلی جنوری اور ۱۶ جولائی کو قارئین کے مطالعہ کے لیے پیش کیا جا سکے گا۔ ان دونوں تاریخوں کو جامعہ کے تدریسی میقات شروع ہوتے ہیں۔

شمارے میں غیر مطبوعہ علمی و تحقیقی مقالات شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اطمینان کی بات یہ ہے کہ اب تک نہ صرف کلیہ کے تمام اساتذہ بلکہ جامعہ کراچی کے دیگر شعبہ جات، ملک کی دیگر جامعات اور بیرون ملک جامعات کے اساتذہ کے تحقیقی مقالات مجلّہ میں طبع ہو چکے ہیں جس سے مجلّہ کی بھرپور پذیرائی کا اظہار ہوتا ہے۔

میں اس تعاون پر تمام مقالہ نگار حضرات کا ممنون ہوں اور امید ہے کہ آئندہ بھی ان حضرات کا تعاون ہمیں حاصل رہے گا۔

ہماری کوشش ہوگی کہ نزول قرآن، سیرت رسول ﷺ حقوق انسانی، امن عالم اور پاکستان کے حوالے سے خصوصی شمارے پیش کر سکیں۔ الحمد للہ میرے ساتھی اتنے باصلاحیت ہیں کہ وہ جہد مسلسل اور بھرپور خلوص سے ان کوششوں کو بار آور بنا سکیں۔

ہم نے بھرپور سعی کی ہے کہ مجلّہ کے تحقیقی معیار کو بہتر کیا جائے لیکن اصلاح کی گنجائش ہر حال میں موجود رہتی ہے۔ مجلّہ کی افادیت اور معیار کے بارے میں آپ ہی بہتر رائے دے سکتے ہیں۔ آپ کی علمی آراء کی روشنی میں ہم مزید بہتری کی طرف گامزن ہوں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں مجلّہ کی اشاعت کے حوالے سے اپنے دو سابق رئیس کلیہ پروفیسر ڈاکٹر امتیاز احمد (برونائی یونیورسٹی) اور پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر ملک کا شکر گزار ہوں کہ ان دونوں اساتذہ کی سرپرستی ہمیں قدم قدم پر حاصل رہی - حقیقت یہ ہے کہ کلیہ کی ترقی خصوصاً مجلّہ کی اشاعت میں ڈاکٹر ملک کی دلچسپی نے ہمیں بڑا حوصلہ دیا-

ان شاء اللہ ہم ان دونوں سینئر اساتذہ کے قیمتی مشوروں اور موجودہ مخلص ساتھیوں کے تعاون سے تدریس و تحقیق اور دیگر اہم قومی وبین الاقوامی معاملات میں کلیہ کے کردار کو مزید فعال بناتے ہوئے اس کلیہ کو ایک مثالی کلیہ کا درجہ دینے میں کامیاب ہوں گے - ہم اپنی کامیابی کے لیے اس لیے بھی پر امید ہیں کہ شیخ الجامعہ پروفیسر **ڈاکٹر ظفر حسنین زیدی** کی ہمت افزائی اور رئیس الجامعہ / گورنر سندھ جناب **محمد میاں سومرو** کی خصوصی سرپرستی ہمیں حاصل ہے-

ان دونوں مقتدر ہستیوں کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی پر میں اپنی جانب سے اور اپنے اساتذہ و طلبہ کی جانب سے از تہہ دل شکریہ ادا کرتا ہوں-

(ڈاکٹر عبدالرشید)

پروفیسر و رئیس کلیہ / مدیر اعلیٰ

© rasailojaraid.com